نوحہ

یا سیدہؑ میری بھی تو قسمت جگایئے
فرشِ عزا بچھایا ہے تشریف لایئے

کردیجیئے کرم یہ ذرا مادرِ حُسینؑ
آجایئے بڑھے گی میرے گھر کی زیب و زین
میرے بھی گھر کو نور کا مرکز بنایئے

نوحہ اُنھے سنائیں گے آنکھیں کریں گے نم
پرسہ کریں گے بی بی خدیجہؑ کو پیش ہم
اے بی بیؑ اپنی ماںؑ کو بھی ہمراہ لایئے

میں ہوں غریب میرا تو کوئی نہیں یہاں
یہ التجا ہے آپ سے شہزادیِ جناں
دَم بھر کو آ کے میرا بھی رتبہ بڑھایئے

بی بی سکینہؑ زینبؑ و کلثومؑ ساتھ ہوں
لیلیٰؑ ہوں ساتھ جب شہِ مظلومؑ ساتھ ہوں
اکبرؑ جواں کا غم میرے گھر میں منایئے

سنتے ہیں جب کہ دشت میں اک حشر تھا عیاں
گریہ کناں حُسینؑ پہ تھیں آپ بھی وہاں
مقتل میں کیا حُسینؑ پہ گزری بتائیے

لاشہ پڑا تھا جس کا کبھی تپتی ریت پر
اُس بے وطن کا غم ہی مناؤں میں عمر بھر
اے ماں حُسینؑ کی میری ہمت بڑھائیے

وہ مرکزِ نظر جسے کہتے ہیں کربلا
اے سیدہؑ جہاں پہ ہے روضہ حُسینؑ کا
ہر ایک ماتمی کو وہاں بھی بلائیے

اظہارؔ بھی ہے آپ کے در پر پڑا ہُوا
اور بی بیؑ کر رہا ہے مسلسل ہی التجا
اس کو مصیبتوں سے غموں سے چُھڑائیے

شاعرِ اہلِ بیتؑ علی اظہارؔ